



سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.V OF 2001

سندھ خانگی طبی تعلیم کے ادارے (انتظام اور ضوابط)
آرڈیننس، 2001

**THE SINDH PRIVATE MEDICAL
EDUCATION INSTITUTIONS
(REGULATION AND CONTROL)
ORDINANCE, 2001**

فہرست (CONTENTS)

- تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions
3. اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the Authority
4. پہلے موجود ادارے کا قیام یا جاری رکھنے سے منع
Prohibition against establishing or continuing an existing institution
5. ادارہ قائم کرنا یا جاری رکھنے کی اجازت
Permission of establishing or continuing an institution
6. دریافت کرنا اور اتھارٹی کی طرف سے سفارش
Enquirer by and recommendation of the Authority
7. اسکیم کی منظوری یا رد کرنا
Approval or disapproval of the scheme
8. رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
Registration Certificate
9. خانگی ادارے کا قیام اور جاری رکھنا

- Establishment and continuance of private institution
10. نئی تدریس یا تربیت کے کورس کی شروعات
Opening of new Course of Study or Training
11. سرٹیفکیٹ کی معطلی یا رد کرنا
Suspension or cancellation of Certificate
12. اپیل
Appeal
13. جرمانہ
Penalty
14. جرم پر دائرہ اختیار
Cognizance of Offence
15. اثر انداز ہونا
Overriding effect
16. ضمانت
Indemnity
17. قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.V
OF 2001
سندھ خانگی طبی تعلیم کے ادارے (انتظام
اور ضوابط) آرڈیننس، 2001
THE SINDH PRIVATE
MEDICAL EDUCATION
INSTITUTIONS
(REGULATION AND
CONTROL) ORDINANCE, 2001
[20 جنوری 2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے کے خانگی شعبے میں کچھ اداروں کے انتظام اور ضوابط کو یقینی بنایا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبے کے خانگی شعبے میں طبی تعلیم دینے والے کچھ اداروں کے انتظام اور ضوابط کو یقینی بنانا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور
شروعات
Short title and
commencement
تعریف
Definitions

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے پروویزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ خانگی طبی تعلیم کے ادارے (انتظام اور ضوابط) آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو۔

تب تک:

(a) ”اتھارٹی“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹیوشنز اتھارٹی؛

(b) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(c) ”ادارہ“ سے مراد کوئی پرائیویٹ ادارہ کسی بھی نام سے ہو، جو طبی تعلیم دے رہا ہو؛

(d) ”طبی تعلیم“ سے مراد کسی ہیلتھ سائنس یا شعبے میں ڈگری، ڈپلومہ، یا سرٹیفکیٹ کے لئے طبی تعلیم؛

(e) ”بیان کیا گیا“ سے مراد قواعد کے مطابق بیان کیا گیا؛

اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the
Authority

(f) ”رجسٹریشن اتھارٹی“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کوئی عملدار؛
(g) ”قواعد“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(h) ”اسکیم“ سے مراد ایک اسکیم جیسا کہ بیان کی گئی ہو۔ ایک ادارے کے جاری رکھنے کے قیام یا اس آرڈیننس کے تحت رجسٹر ہوئے ادارے میں تدریس یا تربیت کے نئے کورس شامل کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ہو؛

3.(1) حکومت ایک اتھارٹی قائم کرے گی جس کو میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹوشن اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی چیئرمین پر مشتمل ہوگی جسے حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور مندرجہ ذیل میمبر اس میں شامل ہونگے:

پیشگی سے موجود
ادارے کا قیام یا جاری
رکھنے سے منع

Prohibition against
establishing or
continuing an
existing institution

ادارہ قائم کرنا یا جاری
رکھنے کی اجازت

Permission of
establishing or
continuing an
institution

(a) سندھ صحت کھاتے کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا جو ایڈیشنل سیکریٹری کے رتبے سے کم نہ ہو؛

(b) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل کا ایک نمائندہ یا متعلقہ ایگریڈیشن باڈی جسے حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے؛

(c) پبلک یونیورسٹی کے دو نمائندے؛

(d) میڈیکل فیکلٹی سے منسلک اسکیم کے سلسلے میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کا ایک نمائندہ؛

(e) ڈینٹل فیکلٹی سے منسلک اسکیم کے سلسلے میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کا ایک نمائندہ؛

(f) حکومت کی طرف سے طبی شعبے سے متعلقہ دو نامور افراد نامزد کئے جائیں گے۔

4. کوئی بھی ادارہ اس آرڈیننس کی گنجائش کے بغیر قائم یا جاری نہیں رکھا جائے گا۔

طلب کرنے اور اتھارٹی
کی طرف سے سفارش
Enquirer by and
recommendation of
the Authority

5. (1) اگر کوئی شخص دلچسپی رکھتا ہو:

- (a) ادارہ قائم کرنے میں
(b) پہلے سے قائم شدہ ادارے چلانے میں۔
(c) اس آرڈیننس کے تحت ادارے میں مطالعے کا کیا
نصاب شامل کرنے یا داخلے کی وسعت بڑھانا۔
(2) اسکیم کے ملنے پر حکومت اتھارٹی کو کہہ سکتی
ہے یا اسکیم میں بیان کئے گئے معاملات کی جانچ کر
سکتی ہے اور سفارشات کے ساتھ اپنی رپورٹ
حکومت کی طرف بھیج سکتی ہے۔

(3) اگر اتھارٹی کے خیال میں اسکیم میں نقص ہے یا
زائد معلومات یا مطلوب کاغذات کی ضرورت ہے تو
اتھارٹی متعلقہ شخص کو نقص درست کرنے کے لئے
طلب کر سکتی ہے۔ یا جیسا معاملہ ہو۔ مطلوبہ
معلومات یا کاغذات طلب کر سکتی ہے۔

6. جہاں اسکیم مکمل ہے، اتھارٹی ایسی جانچ کرنے
کے بعد جیسا وہ مناسب سمجھے مندرجہ ذیل معاملات
کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنی سفارشات حکومت کو
بھیجے گی:

(a) کہ کیا تجویز کیا گیا پیشگی موجود ادارہ اپنے قیام
جاری رکھنا چاہتا ہے، جیسا معاملہ ہو وہ پاکستان
میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل یا کسی دوسرے متعلقہ
ایگریڈیشن بادی کی طرف سے بیان کئے گئے کم از
کم معیار کی طبی تعلیم دینے کی حالت میں ہوئے؛

(b) کیا ایسے ادارے کے پاس اچھے طریقے سے کام
کرنے اور تسلیم شدہ معیار کے مطابق تدریس اور
تربیت کے کورس چلانے کے لئے مالی وسائل ہیں؛

(c) کیا اسپتال کی سہولیات ایسے ادارے میں پڑھنے
والے شاگردوں کی تعداد کے حساب سے یا تدریس یا
تربیت کے کورس کے حوالے سے اسکیم میں بیان
کئے گئے وقت کے دوران مہیا کی جائیں گی؛

(d) کیا بیان کی گئی قابلیت رکھنے والا تدریسی عملا
مہیا کیا گیا ہے یا اسکیم میں بیان کردہ وقت کے دوران
مہیا کیا جائے گا؛

اسکیم کی منظوری یا رد
کرنا
Approval or
disapproval of the
scheme

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
Registration
Certificate

خانگی ادارے کا قیام اور
جاری رکھنا
Establishment and
continuance of
private institution

(e) کیا عملہ، آلات، رہائش اور دوسری سہولیات سمیت ضروری سہولیات ادارے کو بہتر نمونے کام کرنے کے لئے مہیا کیا جائے گا۔ یا تدریس اور تربیت کے نئے کورس کی حوصلہ افزائی کا زیادہ داخلہ کی گنجائش کو سنبھالنے کی قوت ہوگی یا اسکیم میں بیان کردہ وقت کے دوران مہیا کی جائے گی؛

(f) کوئی دوسرا معاملہ، جو ضروری ہو یا بیان کیا گیا ہو۔

7. (1) حکومت اسکیم پر غور کرنے کے بعد اور اتھارٹی کی سفارشات پر اور حاصل کرنے کے بعد جہاں ضروری ہو ایسے دوسرے تفصیل اور ایسی جانچ کرانے کے بعد جیسا کہ متعلقہ شخص سے ضروری سمجھے حکم کے ذریعے ایسی شرائط کی منظوری دینا جیسا وہ ضروری سمجھے یا اسکیم کو نامنظور کرے:

نئی تدریس یا تربیت کے
کورس کی شروعات
Opening of new
Course of Study or
Training

بشرطیکہ کوئی بھی اسکیم تب تک نامنظور نہیں کی جائے گی جب تک متعلقہ شخص کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم کی نقل رجسٹریشن اتھارٹی کو آگاہ کرنے کے بعد متعلقہ شخص کو دی جائے گی۔

سرٹیفکیٹ کی معطلی یا
رد کرنا

Suspension or
cancellation of
Certificate

(3) جہاں اسکیم کی منظوری نہیں دی گئی اسکیم کے ساتھ جمع کیا گیا فنڈ کا پچاس فیصد متعلقہ شخص کو واپس کیا جائے گا۔

8. (1) جہاں کوئی اسکیم قائم کرنی ہے یا کوئی ادارہ جاری رکھنے کی منظوری مل چکی ہے رجسٹریشن اتھارٹی بیان کئے گئے طریقہ کار میں ادارے کو رجسٹر کرے گی اور دفعہ 7 کے تحت جاری کئے گئے حکم میں بیان کی گئی شرائط کے مطابق سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(2) وہ شخص جس کو سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے وہ اس آرڈیننس کی گنجائش قواعد اور سرٹیفکیٹ کی شرائط اور ضوابط پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

اپیل

Appeal	9. (1) ادارہ جو اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے پہلے موجود نہ ہو، وہ تب ہی قائم ہو سکتا ہے جب دفعہ 7 کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔
جرمانہ Penalty	(2) ادارہ جو پہلے سے موجود ہو، جس سلسلے میں اس آرڈیننس کے لاگو کے نوے دن کے اندر اسکیم دی گئی ہو۔ وہ اسکیم کے ختم ہونے تک کام جاری رکھ سکتا ہے لیکن اگر اسکیم منظور نہ کی جاتی تو وہ فوری طور پر کام بند کرے گا۔
جرم پر دائرہ اختیار Cognizance of Offence	(3) پہلے سے موجود ادارہ جس سلسلے میں کوئی اسکیم اس آرڈیننس کے لاگو ہونے کے نوے دن کے اندر جمع نہیں کرائی گئی۔ وہ عرصہ پورا ہونے کے بعد جاری نہیں رکھ پائے گا۔
اثر انداز ہونا Overriding effect	10. جہاں کسی ادارے کی تدریس اور تربیت کے نئے کورسز کھولنے کی اجازت دی گئی ہے یا ان کے داخلہ کی گنجائش بڑھانے کی اجازت دی گئی ہے تو ادارے اس سلسلے میں تب تک کوئی قدم نہیں لے گا جب تک رجسٹریشن اتھارٹی ادارے کی جانچ پڑتال کرے اور خود کو مطلوبہ ضروریات کے مطابق مطمئن نہ کرے اور داخلہ کی شرائط اور تدریس کے کورسز بشمول تربیت کے مکمل نہ ہوں، جس میں ناکام ہونے پر اجازت ختم کی جائے گی۔
ضمانت Indemnity	11. جہاں رجسٹریشن اتھارٹی شکایت ملنے پر یا دوسری صورت میں، ایسی جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کرنے کے بعد جیسا وہ مناسب سمجھے مطمئن ہے تو یہاں اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش یا قواعد یا سرٹیفکیٹ کی شرائط اور ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی ہے، تو وہ تحریری حکم کے ذریعے سرٹیفکیٹ کو معطل یا رد کر سکتی ہے۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	بشرطیکہ اگر نقص درستگی کے لائق ہے تو متعلقہ شخص کو اسے درست کرنے کے لئے کہا جا سکتا ہے۔ اور جہاں وہ نقص بیان کئے گئے وقت کے دوراں درست کیا جاتا ہے تو سرٹیفکیٹ رد نہیں کیا

جائے گا۔

بشرطیکہ مزید برآں کہ سرٹیفکیٹ متعلقہ افراد کو سنانے کا موقعہ دینے کے سواء معطل یا رد نہیں کیا جائے گا۔

12. اگر حکومت کوئی اسکیم نامنظور کرتی ہے یا رجسٹریشن اتھارٹی کوئی سرٹیفکیٹ معطل یا رد کرتی ہے تو متعلقہ شخص یا سرٹیفکیٹ رکھنے والا جو حکومت یا رجسٹریشن اتھارٹی کے حکم سے متاثر ہوا ہا۔ وہ ایسے حکم کی تاریخ سے تیس دن کے اندر حکومت کو نظرثانی کی پٹیشن یا اپیل داخل کرسکتا ہے، جیسا معاملہ ہو اور حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا حکم حتمی ہوگا اور رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے اس پر فوری طور پر عمل کیا جائے گا۔

13. جو بھی رجسٹریشن کے علاوہ ادارہ چلاتا ہے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی۔ جسے ایک سال تک بڑھایا جا سکتا ہے یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔

14. کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی جرم کاروائی کا دائرہ اختیار نہ ہوگا جب تک رجسٹریشن اتھارٹی یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے مجاز عملدار کی طرف سے اس سلسلے میں شکایت داخل کی جائے۔

15. اس آرڈیننس کی گنجائشیں لاگو ہوگی جب تک کچھ وقتی طور لاگو کسی قانون یا کسی معاہدے کی دستاویز، تنظیم کے متن، دیڈ یا کسی ادارے کے دوسری دستاویز کے متضاد نہ ہوں۔

16. کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کاروائی اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کسی کام کے ارادے پر حکومت، اتھارٹی، رجسٹریشن اتھارٹی یا کسی دوسرے شخص کے خلاف نہیں

ہونگے۔
17. حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے
کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے
لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔